385

آیات نمبر 23 تا 30 میں وضاحت کہ قرآن ایسے ہی نازل کیا گیا ہے جیسے حضرت موسیٰ پر تورات نازل کی گئی تھی۔ کافروں کو تنبیہ کہ قیامت کے دن ایمان لانا سود مند نہ ہو گا۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآىِٕهٖ وَ جَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ اور یقیناً ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا کی تھی سو
آپ اس کتاب [قرآن] کے ملنے کے بارے میں شک نہ کریں اور ہم نے اس کتاب
کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا تھا خطاب بظاہر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
سے ہے مگر دراصل مخاطب وہ لوگ ہیں جو قرآن کے کلام الٰہی ہونے میں شک کر رہے تھے۔ ان
سے کہا جا رہا ہے کہ جس طرح موسیٰ (علیہ السلام) پر تورات نازل ہوئی اسی طرح محمد (صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم) پر قرآن نازل کیا گیا۔ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا
صَبَرُوْا ؕ۫ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اور جب انہوں نے مصائب پر صبر کیا تو
ہم نے ان کے اندر ایسے پیشوا پیدا کیے جو ہمارے حکم سے ان کی رہنمائی کرتے تھے
اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اور یہ لوگ جن امور میں اختلاف
کرتے رہتے ہیں یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان کے مابین فیصلہ کر دے گا اَوَ
لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
مَسٰكِنِهِمْ ؕ کیا ان لوگوں کی ہدایت کے لئے یہ بات کافی نہیں کہ ہم ان سے پہلے
کتنی ہی نافرمان امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ لوگ چلتے
پھرتے ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ بلاشبہ اس میں بہت سی

نشانیاں ہیں، تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى
الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ
اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم بے آب و گیاہ بنجر زمین کی
طرف پانی لے جاتے ہیں پھر اس کے ذریعہ کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے
مویشی بھی چرتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، تو کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو
بتاؤ کہ فیصلہ کا دن کب آئے گا قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ آپ فرما دیجئے کہ آخری فیصلہ کے دن، کافروں
کو نہ ان کا ایمان لانا کچھ فائدہ دے گا اور نہ ہی انہیں مزید مہلت دی جائے گی
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ آپ انہیں ان کے حال پر
چھوڑ دیجئے اور انتظار کیجئے، یہ لوگ بھی اسی دن کے منتظر ہیں رکوع [۳]

[#385]

In verses 23 to 30, it is clarified that the Quran was revealed in the same manner as the Torah was revealed to Prophet Moses. There is a warning to the disbelievers that believing on the Day of Judgment will not be beneficial.

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ
جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ ٢٣

And indeed, We have [previously] given Moses the Book [as We have given you this Book]; so do not be in doubt about receiving of this Book [the Quran]. And We made it [the Torah] a guide for the Children of Israel.

وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۫ وَ كَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۲۴

And We made from among them leaders, guiding [their people] by Our command, when they had endured patiently and [when] they were certain of Our [revealed] verses.

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ۲۵

indeed, your Lord will judge between them on the Day of Resurrection, about the matters in which they used to disagree.

اَوَ لَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

Is it not a source of guidance for them, how many a generations before them have We destroyed [for their disobedience], in whose dwelling-places they walk about.

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾

Indeed, in this are many signs; so do they not listen?

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ
زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

Have they not seen that We drive the water to the barren land, then with it We bring forth crops from which [both] their cattle, and they themselves eat? Will they not then, see?

وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۸﴾

And they say: when this Day of Judgment will come, if you are truthful.

قُلۡ یَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِیۡمَانُہُمۡ وَ لَا ہُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾

[O Prophet!] Say, 'On the Day of Final judgment, it will not benefit the disbelievers to believe then, nor shall they be granted any respite'.

فَاَعۡرِضۡ عَنۡہُمۡ وَ انۡتَظِرۡ اِنَّہُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

So, turn away from them and wait; indeed, they too are waiting [for that Day.]